Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم دنیا کو درپیش تمام مسائل کا حل ہے سیاسی لیڈروں کو اس سے رجوع کرنا چاہیئے

افریقی اتحاد تنظیم کے افسر اعلیٰ رابطہ کو قرآن کریم پیش کرنے کی تقریب سے مولانا صدیق شاہد کا خطاب

فری ٹاؤن (سیرالیون) افریقی اتحاد تنظیم کے سربراہی اجلاس کے شرکاء کے لئے جماعت احمدیہ سیرالیون کی طرف سے قرآن مجید کے دو سو نسخوں کا تحفہ پیش کیا گیا ہے۔ سیرالیون کے احمدیہ مسلم مشن کے ترجمان ہفتہ وار نیوز اینڈ ویوز نے ۱۰ جون ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں یہ خبر دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ قرآن کریم ہوٹلوں کے کمروں میں رکھے جائیں گے۔ جہاں پر سربراہی اجلاس میں شریک ہونے والے صدر، وزرائے اعظم، وزراء اور دیگر اہم شخصیات ٹھہریں گی۔ یہ اجلاس جولائی ۱۹۸۰ء میں ہو رہا ہے۔ سیرالیون کے امیر جماعت احمدیہ اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد نے افریقی اتحاد تنظیم (او۔ اے۔ یو) کے افسر اعلیٰ برائے رابطہ مسٹر فلپ پامر کو یہ مقدس تحفہ دیتے ہوئے یقین ظاہر کیا کہ اس سے انسانی معاشرے پر چھائی ہوئی بے راہ روی اور غلط کاریاں دور ہوں گی۔ اور عالم انسانیت آج کل جن مسائل میں گھرا ہوا ہے اس سے چھٹکارے کی صورت حاصل ہوگی۔

اس وفد میں امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے علاوہ الحاج ایم کے بونگے جنرل سیکرٹری، مولوی مجید احمد ریجنل مشنری ویسٹرن ایریا، مولوی میر عبدالمجید ریجنل مشنری ایسٹرن ریجن اور جناب ایف۔ ایس بانگورا منیجر احمدیہ بک شاپ شامل تھے۔

قرآن کریم کا جو نسخہ بطور تحفہ دیا گیا ہے۔ وہ اس مقدس کتاب کا انگریزی ہے۔ اس موقعہ پر منعقدہ ایک تقریب میں امیر سیرالیون مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد نے کہا کہ سیرالیون میں افریقی اتحاد تنظیم کا سربراہی اجلاس سیرالیون کے لئے پہلا موقعہ ہے۔ کہ افریقہ کے سربراہان مملکت یہاں جمع ہو رہے ہیں۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ ایک نہایت اہم تقریب ہے۔ اور ایسے وقت میں یہ اجلاس ہو رہا ہے۔ جبکہ دنیا کو امن۔ اتحاد، مساوات اور عالمی مفاہمت کی جتنی ضرورت ہے پہلے کبھی نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس اجلاس سے افریقہ کو اپنے مسائل حل کرنے میں اور خوشگوار فضا پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ اور اس کے ذریعہ سے افریقہ سے تعلق رکھنے والے عالمی مسائل کے بارے میں رائے عامہ پر مثبت اثر مرتب ہونے کا امکان ہے۔ امیر جماعت سیرالیون نے کہا کہ اس موقعہ پر جبکہ سربراہان مملکت افریقہ کی قسمت کا فیصلہ کرنے جمع ہو رہے ہیں۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ اس حقیقت کو اچھی طرح ذہن میں رکھا جائے کہ خدا تعالیٰ کی ذات سب سے برتر اعلیٰ اور افضل ہے۔ اس لئے اگر آج کی دنیا خدا تعالیٰ کی طرف پلٹے اور وہاں سے راہ نمائی حاصل کرے۔ تو وہ اپنے مسائل پر قابو پا کر حقیقی مسرتوں سے ہمکنار ہو سکتی ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب سیاسی لیڈر اپنے مسائل کے حل کے لئے مذہبی کتب سے رجوع کریں مولانا صدیق شاہد صاحب نے کہا کہ اسی مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے جماعت احمدیہ نے سربراہان مملکت کی خدمت میں قرآن کریم کا قیمتی تحفہ پیش کیا ہے۔ کیونکہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ اور ہدایت و راہ نمائی ہونے کے علاوہ دنیا بھر کے ان مسائل کا بہترین حل پیش کرتا ہے۔ جو کہ آجکل عالم انسانیت کو درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی عقل و شعور کے ہر معیار کی رو سے یہ کتاب ایک کامل کتاب ہے۔

امیر جماعت سیرالیون نے کہا کہ یہ کتاب ہم کو اپنی زندگیوں سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ اور ہم سے دنیا کی ہر دولت اور نعمت سے بڑھ کر اس کی محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ دنیا جان سکے۔ کہ یہ کتاب کس طرح لوگوں کی راہ نمائی کرتی اور کس طرح انہیں سکھاتی ہے۔ اس لئے امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۷۰ء میں افریقی ممالک سے دورے کے بعد قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ وسیع پیمانے پر چھاپنے کا فیصلہ فرمایا اور یہ طے کیا کہ اس کی ایک لاکھ کاپیاں دنیا بھر میں پبلک مقامات یعنی ہوٹلوں، لائبریریوں وغیرہ پر مفت رکھوائی جائیں گی۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
روزنامہ الفضل
ربوہ
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
روزانہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ | ۲۱ شعبان ۱۴۰۰ھ ۵ وفا ۱۳۵۹ھش ۵ جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۵۲

اخبار احمدیہ

- بروز ۳ وفا/ جولائی، سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اشاعت قرآن اور اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے اپنے دورہ بیرونی ممالک کے پہلے مرحلے میں فرینکفورٹ مقیم ہیں۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعاؤں میں مصروف رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آپ کے دورے کے غیر معمولی معجزانہ نتائج برآمد کرے، اور اہل مغرب کو اسلام کی طرف رجوع کرنے کی توفیق ملے۔ آمین

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے اور سر درد کی وجہ سے چند روز سے ناساز چلی آرہی ہے۔ آج طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ وفا ۱۳۵۹ ہش
۲۱ شعبان ۱۴۰۰ ہجری

خدا نہ کرے ——!

وہ کیسی آگ تھی جو اپنی تپش کی پوری شدت کے ساتھ بھڑکتی رہی۔
وہ کیسا دل تھا جس کے اندر یہ آگ شعلۂ جوالا بنی رہی اور اپنی تپش سے کتنوں کو بھسم کر گئی۔

وہ کیسا ذہن تھا جو ہر لمحہ نئی سکیم، ہر روز نیا خیال، ہر آن نیا منصوبہ اور ہر سال ایک نئی زبردست اور انقلابی سکیم پیش کرتا تھا۔

وہ کیسا وجود تھا جس کا ذہن آنے والے دور میں سوچتا تھا۔ جو اپنے دور سے سو سال بعد کی بات یوں کرتا تھا جیسے اس کی نگاہوں کے سامنے آنے والے واقعات کی کوئی مسلسل فلم چل رہی ہو۔

وہ کیسی پرعظمت شخصیت تھی جس کا ہر منصوبہ کامیابی کی منازل کی طرف بڑھتا چلا جاتا تھا۔ جس نے جو بیج بویا وہ ثمردار ہوا۔ جو پھل اگا وہ مٹھاس اور لذت کا مرقع نکلا۔ اس کی نظر ویرانوں اور کلر زدہ بنجر زمینوں پر پڑی تو وہاں شہر بس گئے۔ اس کی نظر ہریالیوں اور لہلہاتے میدانوں پر پڑی تو وہ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پکار اٹھے۔ اس کی نظر پتھر دلوں پر پڑی تو وہ موم کی طرح پگھل گئے۔

وہ کیسا زبردست ذہن تھا جس نے ہر آن ایک نئی تحریک پیش کی اور ہر تحریک کی جزئیات تفصیلات اور آنے والے دنوں تک کا نقشہ بڑی خوبی، صفائی اور مہارت سے کھینچ دیا اور ساتھ کے ساتھ اپنے بیان میں اپنے دل کے اندر چھپا وہ لازوال جذبہ بھی لفظ لفظ میں سمو دیا کہ جو سنے تڑپ اٹھے، جو پڑھے متحرک ہو جائے جو سوچے بے قرار ہو کر جدوجہد کے سمندر میں ہر چہ باداباد کہہ کر کود پڑے۔

اسی عظیم المرتبت وجود نے ایک تحریک پیش کرنے کے بعد اس کی ابتداء، اس کی انتہا، اس کا نقشہ، اس کا ڈھانچہ اور اپنے اندر بھڑکنے والی آگ کا بیان یوں کیا:—

"جو رقم میں نے تجویز کی ہے وہ بہت معمولی ہے یعنی صرف چھ روپے سالانہ ہے ..... اس لئے کوئی بعید نہیں کہ اس سکیم میں حصہ لینے والے ایک لاکھ ہو جائیں۔ اگر ایک احمدی چھ روپیہ سالانہ کے حساب سے چندہ دے تو چھ لاکھ روپیہ آجاتا ہے ..... بلکہ میں سمجھتا ہوں اگر پورے غور سے اس سکیم پر توجہ دی جائے تو اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ تک بھی پہنچ سکتی ہے اور اگر ڈیڑھ لاکھ آدمی چھ روپیہ سالانہ کے حساب سے چندہ دے تو نو لاکھ روپیہ سالانہ آمد ہوتی ہے ..... اور جب صحیح رنگ میں کام شروع ہو جائے گا تو ڈیڑھ لاکھ تو کیا میرا خیال ہے پانچ چھ لاکھ احمدی اس سکیم میں چندہ دینے لگ جائیں گے اور پھر ممکن ہے کہ وہ چندہ بڑھا کر دینے لگ جائیں اگر ہر ایک آدمی میرے بتائے ہوئے چندہ سے دوگنا یعنی بارہ روپیہ سالانہ دے اور جماعت کے چھ لاکھ افراد چندہ دیں تو ۷۲ لاکھ روپیہ سالانہ آمد ہو جاتی ہے۔ یعنی چھ لاکھ روپیہ ماہوار اور اس میں ہم دس ہزار مبلغ رکھ سکتے ہیں اور دس ہزار مبلغ رکھنے سے ملک کی کوئی چھت ایسی نہیں رہتی جہاں ہماری رشد و اصلاح کی شاخ نہ ہو۔"

یہ بے قراری اور اضطراب کس لئے تھا، یہ منصوبے کس روشن مستقبل کی نوید دیتے ہیں، اس کی جھلک بھی ملاحظہ ہو۔ ارشاد ہے:—

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا ..... ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب میری اس نئی سکیم پر عمل کیا جائے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ فروری ۱۹۵۰ء)

۴

تفسیر القرآن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عبادت کا کمال یہ سوچ ہے کہ کوئی چیز انسان کی اپنی نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
(البقرۃ: ۳)

ترجمہ: یہ کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

"هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ فرمانے سے خدا تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ جو کچھ انسان کو ہر ایک قسم کی نعمت مثلاً اس کی جان اور صحت اور علم اور طاقت اور مال وغیرہ میں سے دیا گیا ہے اس کی نسبت انسان اپنی کوشش سے صرف مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ تک اپنا اخلاص ظاہر کر سکتا ہے اور اس سے بڑھ کر بشری قویٰ طاقت نہیں رکھتے لیکن خدا تعالیٰ کا قرآن شریف پر ایمان لانے والے کے لئے اگر وہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کی حد تک اپنا صدق ظاہر کرے گا بموجب آیت هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کے یہ وعدہ ہے کہ خدا تعالیٰ اس قسم کی عبادات میں بھی کمال اس کو پہنچا دے گا اور کمال یہ ہے کہ اس کو یہ قوت ایثار بخشی جائے گی کہ وہ شرح صدر سے یہ سمجھ لے گا کہ جو کچھ اس کا ہے خدا کا ہے اور کبھی کسی کو محسوس نہیں کرائے گا کہ یہ چیزیں اس کی تھیں جس کے ذریعہ سے اس نے نوع انسان کی خدمت کی مثلاً احسان کے ذریعہ سے کبھی انسان کسی کو محسوس کراتا ہے کہ اس نے اپنا مال دوسرے کو دیا مگر یہ ناقص حالت ہے کیونکہ وہ تبھی محسوس کرے گا کہ جب اس چیز کو اپنی چیز سمجھے گا پس جب بموجب آیت هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کے خدا تعالیٰ قرآن شریف پر ایمان لانے والے کو اس مقام سے ترقی بخشے گا تو وہ یہاں تک اپنی تمام چیزوں کو خدا کی چیزیں سمجھ لے گا کہ محسوس کرانے کی مرض بھی اس کے دل میں سے جاتی رہے گی اور نوع انسان کے لئے ایک مادی ہمدردی اس کے دل میں پیدا ہو جائے گی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اور کوئی چیز اس کی اپنی نہیں رہے گی بلکہ سب خدا کی ہو جائیگی۔ اور یہ تب ہوگا کہ جب وہ سچے دل سے قرآن شریف اور نبی کریم پر ایمان لائے گا بغیر اس کے نہیں۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۹-۱۰)

○

۴ یہ عظیم شخصیت حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ تھے اور یہ سکیم "وقف جدید" کی سکیم تھی —— کیا ہم وقف جدید کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی توقعات پر پورے اتر رہے ہیں ——؟
خدا نہ کرے کہ اس کا جواب کوئی احمدی نفی میں دے —— (آمین!)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سرورِ کائنات کے مشکبار جسمِ مبارک کی امتیازی شان

بعض ایمان افروز اور روح پرور واقعات

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فیجی

خوشبو اور عطر وغیرہ استعمال کرنا حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ موکدہ میں سے ہے اور حضورؐ نے مسجد اور دیگر مجالس میں شرکت کرتے وقت خوشبو استعمال کرنے کا خصوصی ارشاد فرمایا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے مطالعہ سے ایک نہایت عجیب بات یہ معلوم ہوتی ہے جو معجزانہ رنگ رکھتی ہے کہ حضورؐ کی صورت و سیرت اور روح و جسم ہر دم نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی بے مثال خوشبو سے معطر رہتے تھے اور قدرت نے اپنی طرف سے حضورؐ کے جسمِ مبارک اور اس کے ہر عضو میں ازل سے ایسی خصوصیت اور ایسی خاصیت و ولیت فرما رکھی تھی کہ حضورؐ کے جسمِ اطہر سے ہر دم عطرِ سدا بہار کی خوشبو آتی رہتی تھی تاہم اس کے باوجود بھی اپنے متبعین اور اہلِ امت کی رہنمائی اور ان کے لئے عملی نمونہ قائم کرنے کی خاطر عطر اور خوشبو استعمال فرمانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا چنانچہ جس مجلس میں بھی حضورؐ جلوہ افروز ہوتے تھے حاضرین کے دماغ حضورؐ کی خوشبو سے معطر ہو جاتے تھے اور جس راہ سے آپؐ کا گزر ہوتا تھا وہ گلی کوچے مہک جاتے تھے۔ بے شمار صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم نے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک عطریات کا خزینہ تھا حتیٰ کہ مدینہ منورہ کی خواتین حضرات امہات المومنین رضی اللہ عنہن کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پسینہ اطہر کے قطرات حاصل کرنے کی درخواست کیا کرتی تھیں۔ اس سلسلہ میں بخاری۔ مسلم اور ترمذی اور مسند ابو نعیم کی مندرجہ ذیل احادیث قارئین الفضل کے ازدیادِ ایمان کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت انسؓ کی گواہی:

خادمِ رسولؐ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عنبر و مشک اور کسی دوسری خوشبو کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ سے زیادہ خوشبودار نہیں پایا۔

حضرت انسؓ سے ہی ایک اور روایت ہے کہ:

"میں نے کبھی کوئی عطر الیا نہیں سونگھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ مبارک سے زیادہ خوشبودار ہو"

(ترمذی)

"امِ سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟"

اسی طرح ایک اور روایت میں حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی دوپہر کو ہمارے غریب خانہ پر تشریف لا کر آرام فرمایا کرتے تھے جب آپؐ سو جاتے تو آپؐ کو پسینہ آ جاتا تھا تو حضورؐ کے مبارک پسینہ کے قطراتِ طیبات کو میری والدہ شیشی میں جمع کر لیا کرتی تھیں۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں ایک مرتبہ ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:

"امِ سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟"

اس پر میری والدہ محترمہ نے عرض کیا

"یہ حضور کا پسینہ ہے جو میں شیشی میں جمع کر رہی ہوں ہم اسے اپنے خوشبوؤں پر لگائیں گے یہ سب عطریات سے زیادہ خوشبودار ہے اور اس کی خوشبو دیرپا ہے"

(بخاری و مسلم)

شادی پر حضورؐ سے خوشبو کی درخواست

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی:

"یا رسول اللہ! میری بیٹی کا نکاح ہے اور میرے پاس خوشبو نہیں ہے۔ آپ کچھ خوشبو عنایت فرما دیجئے"

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کل تم ایک کشادہ منہ کی شیشی لے کر آنا"

دوسرے روز وہ شخص شیشی لے کر حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں بازوؤں کا پسینہ اس شیشی میں ڈالنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ وہ شیشی بھر گئی۔ پھر حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

"اسے لے جاؤ اور بیٹی سے کہہ دو کہ اس میں سے لگا لیا کرے۔"

چنانچہ وہ خوش نصیب لڑکی جب حضورؐ کے پسینہ مبارک کو استعمال کرتی تھی تو مدینہ منورہ کی وہ آبادی خوشبو سے مہک اٹھتی تھی یہاں تک کہ اس لڑکی کے گھر کا نام بھی "بیت الطیبین" یعنی خوشبوؤں کا گھر مشہور ہو گیا۔

(بخاری و مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے کسی گلی کوچہ سے گزرتے تھے تو گزر جانے کے بعد بھی اس گلی سے آنے جانے والوں کو خوشبو آتی رہتی تھی اور وہ سمجھ جاتے تھے کہ یقیناً اس راہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا ہے۔

مشک سے زیادہ خوشبودار:

حضرت سیدہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:

"سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو جب پسینہ آتا تھا تو پسینہ کے قطرے چہرۂ انور سے موتیوں کی طرح گرتے تھے جو مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتے تھے"

(مسند ابو نعیم)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر مسجد سے باہر تشریف لائے تو حضورؐ کے دست ہائے منور و معطر کو صحابہ کرامؓ اپنے چہروں پر ملنے لگے۔ تو میں نے بھی اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور آپؐ کا دستِ مبارک اپنے چہرہ پر رکھا تو وہ برف کی طرح ٹھنڈا اور مشک سے کہیں زیادہ خوشبودار تھا"

(بخاری)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے چہرے پر اپنا دستِ مبارک پھیرا تو میں نے آپؐ کے دستِ مبارک کی خنکی اور خوشبو ایسی پائی کہ گویا آپؐ نے اپنا دستِ مبارک ابھی ابھی عطر فروش کے صندوقچہ سے نکالا ہے"

(مسلم)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی میں مصافحہ کرتا تھا اور میرا ہاتھ آپؐ کے دستِ مبارک کے ساتھ مس ہوتا تھا تو میں اس کا اثر بعد کو بھی پاتا تھا اور میرے ہاتھ میں سے مشک سے بھی زیادہ تیز خوشبو آتی رہتی تھی۔"

(بیہقی)

ایک دلچسپ واقعہ:

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ ان کی چار بیویاں تھیں اور ان سب کو خوشبو بہت زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرغوب تھی۔ حضرت عتبہؓ جب بھی کسی جگہ تشریف لے جاتے تو ہر بیوی آپ سے بہترین عطر کی فرمائش کرتی اور وہ اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کا عطر اپنی بیویوں کے لئے خرید کر لاتے تھے تاہم جب چاروں بیویاں یکجا جمع ہوتی تھیں تو گویا اپنے اپنے عطریات کی تعریف وہ ایک دوسری سے کرتی تھیں لیکن اپنے اپنے عطر کے سلسلہ میں حضرت عتبہؓ کی ہر بیوی کی تعریف ان الفاظ پر ختم ہو جاتی تھی کہ:-

"یہ بجا اور درست ہے کہ بہترین قسم کا عطر ہمیں فراہم کیا گیا ہے اور مدینہ میں کم گھرانوں میں ہمارے یہاں جیسا عطر ہوگا۔ مگر پھر بھی حقیقت یہ ہے کہ خود ہمارے ہی گھر میں جو عطر ہمارے شوہر (حضرت عتبہؓ) استعمال کرتے ہیں ہمارے سب اعلیٰ قسم کے عطر بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔"

بیویوں کی متفقہ شکایت:

چنانچہ ایک روز جب حضرت عتبہؓ کے گھر میں اس قسم کی باتیں ہوئیں تو ان کی چاروں بیویوں نے فیصلہ کیا کہ آج ہم اپنے شوہر سے یہ شکایت خود کرینگی کہ "آپ جو عطر خود استعمال کرتے ہیں وہی عطر ہمیں لا کر کیوں نہیں دیتے؟"

چنانچہ اسی روز شام کو چاروں بیویوں نے ان سے یہ شکایت کی جس کے جواب میں حضرت عتبہؓ نے چاروں بیویوں سے دریافت کیا کہ:-

"پہلے یہ بتاؤ کہ میں نے کبھی تمہارے سامنے کوئی عطر استعمال کیا ہے۔ اگر کوئی عطر کبھی استعمال کیا ہے تو بتاؤ تاکہ میں تمہیں اطمینان بخش جواب دوں۔"

حضرت عتبہؓ کا یہ استفسار سن کر چاروں نے یہ جواب دیا:

"بے شک ہم نے کبھی آپ کو عطر استعمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر یہ کیا بات ہے کہ عطر کے استعمال کے بغیر آپ کے جسم سے اور کپڑوں سے اتنی پاکیزہ اور روح پرور خوشبو آتی رہتی ہے۔ آخر یہ کہاں سے آتی ہے"

حضرت عتبہ بن فرقدؓ نے جواب دیا:-

"اس خوشبو کا ایک پس منظر ہے وہ غور سے سن لو تمہارے ایمان و اخلاص کی زیادتی کا موجب ہوگا۔"

بدن پر پھنسیوں کا علاج:

حضرت عتبہؓ نے فرمایا:-

"عرصہ ہوا میرے بدن میں ایک مرتبہ میرے جسم پر ہر طرف پھنسیاں ہی پھنسیاں نکل آئی تھیں اور ان سے میرے جسم میں بے حد تکلیف تھی اور میں بڑا بے چین رہتا تھا چنانچہ اس تکلیف سے تنگ آ کر ایک روز میں حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تکلیف بیان کی تو حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"عتبہ اپنی قمیص اتار دو"

میں نے حکم کی تعمیل کی تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ملا اور پھر دونوں مبارک ہاتھوں سے میری پشت اور شکم پر پھیر دیا۔

اس کے بعد مجھے قمیص پہننے کا حکم دیا چنانچہ اس بابرکت عمل سے فوراً ہی میری پھنسیوں کی وہ ناقابل برداشت تکلیف ختم ہو گئی اور اس کے بعد ایسے کھلی طور پر شفا ہو گئی کہ پھر آج تک مجھے کوئی جسمانی تکلیف نہیں ہوئی اور اسی وقت سے میرے تمام جسم سے یہ پاکیزہ خوشبو مہکنی شروع ہو گئی۔ جو اب سالہا سال گزر جانے کے بعد بھی جاری ہے۔ میں جس راہ سے بھی گزر جاتا ہوں وہ راستہ خوشبو سے مہک جاتا ہے۔

پس تمہاری یہ شکایت بے جا ہے۔ میں تمہارے لئے ایسا ہی عطر کہاں سے لاؤں۔ کہ دنیا کا کوئی بھی عطر خوشبو سے رسول پاکؐ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔"

(مسند ابونعیم)

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید

شکریہ احباب

میں احباب جماعت اور خصوصاً خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، جماعت احمدیہ کراچی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔ لجنہ اماء اللہ کراچی۔ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کراچی احباب سینکڑوں بہن بھائیوں کا دلی ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے میرے برادر اکبر جناب مظہر احمد صاحب قریشی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی و پریذیڈنٹ حلقہ صدر جماعت احمدیہ کراچی کی مورخہ ۱۵ جون ۱۹۸۰ء کو اچانک وفات پر ہم سے تحریری اور ذاتی طور پر ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

چونکہ فرداً فرداً تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا فی الحال مشکل ہے اس لئے میں اس اعلان کے ذریعہ۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام مجالس و احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کے درجات بلند کرے اور ان کے بیوی بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہم بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین ثم آمین!

سعید احمد قریشی۔ کراچی

اعلان نکاح

محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ و امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد نے مورخہ ۲۷ جون ۱۹۸۰ء کو قبل از نماز جمعہ مسجد فضل فیصل آباد میں خاکسار کے بھتیجے عزیزم چوہدری حامد مسعود باجوہ سلمہ کا نکاح بہمراہ عزیزہ پروین ایم اے سلمہا بنت مکرم برادرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب آف میانوالی نگلہ ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے باعث برکت و موجب برکات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(چوہدری مسعود احمد باجوہ
باجوہ ہاؤس۔ ایف بلاک۔ اوکاڑہ ضلع ساہیوال)

ولادت

خدا تعالیٰ نے برادرم ناصر احمد صاحب آف نارووے ابن مکرم سید احمد علی صاحب وارگ روڈ کراچی کو تین بیٹیوں کے بعد اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ نوزائیدہ کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور اسے عمر و صحت عطا کرے اور دین اسلام کا حقیقی خادم بنائے۔ آمین

(امۃ الرؤف مبارک نارووے)

دعائے مغفرت

خاکسار کے خالو مکرم محمد حیات صاحب آف مانگٹ اونچے حال فیکٹری دریا ربوہ ۲۴ جون ۱۹۸۰ء کو بوقت ۳ بجے صبح فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ ۲ بچیاں اور ایک لڑکا اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ارشد کاتب، دارالصدر شرقی ربوہ)

درخواست دعا: میری والدہ مکرمہ اہلیہ محمود احمد صاحب ریلوے انجینئر لاہور عرصہ دو ماہ سے جوڑوں کی شدید درد میں مبتلا ہیں۔ احباب سے کامل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ملک نسیم احمد۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

یاد رکھنے کی باتیں

تمام بچے مندرجہ ذیل عبارت کو زبانی یاد کر کے اپنی امی، ابا، بھائی جان یا باجی کو سنائیں ——— !

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝" (الفاتحہ: ۲ تا ۴)

ترجمہ: ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بے حد کرم کرنے والا۔ بار بار رحم کرنے والا اور جزا سزا کے وقت کا مالک ہے۔

---

* رحمٰن، رحیم، قادر، کریم، قیوم۔

س: اسلام کے معنے کیا ہیں؟

ج: فرماں برداری اور اطاعت۔

○

پیارے بچو!

اپنے صفحے کے لئے دلچسپ کہانیاں، معلومات مزیدار لطیفے، اسلامی تاریخ کے واقعات اور اپنی تخلیقات بھیجئے اور اس صفحے کے بارہ میں اپنی رائے دیجئے!

آپ کا: بھائی جان

معلومات بڑھائیے

س: اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

ج: ذاتی نام "اللہ" ہے۔ وہ ذات جو تمام خوبیوں کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ نام صرف خدا ہی کے لئے بولا جاتا ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کے کتنے صفاتی نام قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں؟

ج: ۱۰۴ صفاتی نام ہیں۔ مثلاً:

حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ ایک حبشی غلام تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ابتدا میں ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی۔ جب وہ اسلام لائے تو انھیں قسم قسم کے عذاب دیئے جانے لگے تاوہ ان تکالیف کی تاب نہ لا کر اپنے دین سے پھر جائیں۔ جو شخص حضرت بلال رضی کو زیادہ تکلیف دیتا تھا وہ ان کا آقا امیہ تھا۔ وہ آپ کو تپتی ہوئی ریت پر لٹا دیتا اور آپ کے اوپر پتھر اور کھال ڈال کر کہتا کہ تمہارے رب لات اور عزّا ہی ہیں (یہ دو بتوں کے نام ہیں جن کو کفار مکہ پوجا کرتے تھے) تم بھی ان کا اقرار کرو۔ لیکن آپ رضی "احد، احد" ہی کہتے چلے جاتے یعنی یہ کہ خدا ایک ہی ہے اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔ حضرت بلال رضی کی حالت زار کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برابر پہنچتی تھی اور آپ کا دل ان کی تکالیف سن کر سخت مضطرب اور بے چین رہتا۔

آخر ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہمارے پاس کچھ ہوتا تو ہم بلال رضی کو آزاد کروا لیتے!

حضرت ابوبکر رضی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا تو فوراً اٹھے اور جا کر امیہ سے بلال رضی کو خرید اور آزاد کر دیا۔ جب مدینہ کی طرف ہجرت کا حکم ہوا تو دوسرے صحابہ رضی کی طرح آپ رضی بھی مدینہ پہنچ گئے۔ مدینہ پہنچ کر بھی ان کے دل سے مکہ کی یاد محو نہ ہو سکی جس سے پتہ لگتا ہے کہ انھیں مکہ سے کس قدر محبت تھی۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز بہت بلند اور دلکش تھی۔ ہجرت کے بعد جب اذان کا سلسلہ شروع ہوا تو سب سے پہلے یہ خدمت حضرت بلال رضی کے سپرد کی گئی۔ اس طرح اسلام کا سب سے پہلا موذن ہونے کا شرف آپ کو حاصل ہوا۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ رضی نے اذان کہنا چھوڑ دی۔

اسلام کا سب سے پہلا موذن ہونے کا شرف آپ کو حاصل ہوا

۱۶ھ میں جب خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شام کا سفر کیا تو اس موقعہ پر حضرت عمر رضی کی شدید خواہش کے پیش نظر آپ رضی سے اذان دینے کی درخواست کی گئی۔ جسے آپ رضی نے منظور فرمایا۔

جونہی یہ خبر مشہور ہوئی کہ حضرت بلال صبح کی اذان دیں گے تو تمام لشکر میں ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی اور ہر شخص دیوانہ وار مسجد کی طرف بھاگنے لگا۔ کیونکہ ایک لمبے عرصہ کے بعد انھیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی زبان سے اذان سننے کی سعادت نصیب ہو رہی تھی۔

جب آپ رضی نے اذان دینی شروع کی تو سب صحابہ رضی کی آنکھوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ یاد کر کے آنسو آ گئے۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

صد فیصد ادائیگی کرنیوالے مخلصین کی چوتھی فہرست

جن مخلصین جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کرنے کی سعادت بخشی ہے۔ ان کی چوتھی فہرست بغرض دعا اور ریکارڈ پیش ہے۔ بعض ان میں سے وفات پا گئے اللہ تعالےٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ بقیہ احباب کی وضاحت کے لئے عرض ہے کہ بے شک انہوں نے اپنا وعدہ تو پورا کر دیا۔ تاہم یہ بابرکت تحریک جاری ہے اللہ تعالےٰ انہیں توفیق عطا فرمائے تو حسب استطاعت حصہ لیتے رہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

نمبر شمار	نام مع پتہ
۱۰۰	مکرم رفیق محمود طاہر صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ
۱۰۱	" حبیب الرحمٰن صاحب ولد مکرم خلیل الرحمٰن صاحب پشاور
۱۰۲	" چوہدری محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ شہر
۱۰۳	مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ شہر
۱۰۴	مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب سونگی " "
۱۰۵	" مبارک احمد صاحب "
۱۰۶	" سید حمید احمد شاہ صاحب اسلام آباد حال کینیڈا
۱۰۷	" مبارک احمد صاحب بھٹی بمعہ خاندان فیکٹری ایریا ربوہ
۱۰۸	" تاج دین صاحب آرہ مشین والے دارالرحمت غربی فیکٹری ایریا ربوہ
۱۰۹	مکرمہ طالحہ بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالغنی صاحب " " ربوہ
۱۱۰	مکرم بابو محمد بخش صاحب دارالنصر شرقی ربوہ
۱۱۱	" چوہدری سردار محمد صاحب سرائے ضلع شیخوپورہ
۱۱۲	مکرمہ صالحہ خاتون صاحبہ اہلیہ چوہدری رحمت علی صاحب مسلم سرگودھا
۱۱۳	" سلیمہ مسلم صاحبہ بنت " " " "
۱۱۴	" وسیمہ مسلم صاحبہ بنت " " " "
۱۱۵	" امۃ اللہ صاحبہ بیوہ فیض احمد صاحب سرگودھا
۱۱۶	مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب سرگودھا
۱۱۷	" چوہدری مقصود احمد صاحب باجوہ معہ بیگم صاحبہ و بچگان سرگودھا
۱۱۸	مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ نور عالم صاحب ملتان
۱۱۹	" اہلیہ صاحبہ چوہدری حاکم علی صاحب دارالرحمت غربی فیکٹری ایریا ربوہ
۱۲۰	مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم پنشنر محکمہ ٹیلیفون " " ربوہ
۱۲۱	" حکیم سید عبدالرحمٰن صاحب مرحوم معہ اہلیہ مرحومہ والدین مرحومین " " "
۱۲۲	" چوہدری مقبول احمد خان صاحب بوستان افغانان سیالکوٹ
۱۲۳	مکرمہ مریم بی بی صاحبہ مرحومہ اہلیہ چوہدری محمد یاسین صاحب گوندھ پور
۱۲۴	" امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب عارف دارالرحمت شرقی ربوہ
۱۲۵	مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ولد چوہدری محمد اسماعیل صاحب کوٹلی نتھو ملہی سیالکوٹ
۱۲۶	" " رحیم بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ جیمس آباد عمر پارکر
۱۲۷	" سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کوارٹر تحریک جدید ربوہ
۱۲۸	" چوہدری بشیر احمد صاحب ولد کرم دین صاحب گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ
۱۲۹	مکرمہ سردار بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب " " "

(باقی)

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات توجہ فرمائیں

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے مبارکباد عرض ہے اللہ تعالےٰ آپ کی اس کامیابی کو دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا دے۔ آمین۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"امتحانوں میں پاس ہونے پر خدا کی تحمید کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے تمام طلباء و طالبات کو چاہیئے کہ اپنے آقا کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قراردادِ تعزیت

مجلس عاملہ ضلع کراچی و قائدین مقامی کا ایک ہنگامی اجلاس ۱۹ر جون ۱۹۸۰ء کو بوقت ساڑھے پانچ بجے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرارداد تعزیت متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

"ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی و قائدین مقامی اپنے نہایت ہی پیارے قائد ضلع مکرم مظہر احمد صاحب قریشی کی اچانک اور ناگہانی وفات پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ انتہائی ہمدرد، شفیق بے نفس خدمت کرنے والے، فدائی، جانثار اور دن رات انتھک خدمتِ سلسلہ میں مصروف رہنے والے مخلص خادم دین تھے۔ مرحوم قیادت ضلع کی ذمہ داریوں کے علاوہ ایک لمبے عرصہ سے جماعت احمدیہ حلقہ صدر کے پریذیڈنٹ بھی تھے۔ قائد ضلع کا منصب سنبھالنے سے قبل آپ مجلس خدام الاحمدیہ قیادت صدر کے چار سال تک قائد رہے۔ کراچی تشریف لانے سے قبل آپ مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ میں چار سال تک معتمد مجلس اور دو سال تک قائد مجلس کے فرائض بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔

آپ نہایت ہی فرض شناس، خاموش طبع اور شاکی منتظم تھے اپنے ساتھ کام کرنے والوں سے نہایت پیار اور محبت سے پیش آتے تھے۔ خدمتِ دین کا جنون کی حد تک شوق تھا چنانچہ وفات سے چند منٹ قبل تک احمدیہ ہال میں ہونے والے مستورات کے ایک جلسہ کے انتظامات مکمل کرواتے رہے۔ یہ بھی آپ کی خوش قسمتی تھی کہ وفات کے بعد آپ کی نماز جنازہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت و محبت پڑھائی اور آپ کی میت کی تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔

ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے اور اپنی بے شمار رحمتیں اور برکتیں اس مخلص نوجوان کی روح پر نازل فرمائے نیز ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی اہلیہ ننھی منی بچیوں اور بہن بھائیوں کا خود حافظ و ناصر ہو آمین۔

(ہم ہیں غم زدہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ ضلع و قائدین مقامی مجالس کراچی)

"ہر صاحب استطاعت احمدی اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔" (مینیجر الفضل ربوہ)

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ اپنے حل شدہ پرچے جلد بھجوائیں:۔ (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتائج سالانہ امتحان جامعہ احمدیہ ربوہ

جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان ۱۹۸۰ء میں جو طلباء پاس ہوئے ہیں یا جن طلباء کی کمپارٹمنٹ آئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں باقی طلبہ افسوس ہے کہ کامیاب نہیں ہو سکے کمپارٹمنٹ کی تفصیل بھی درج ہے جن طلباء کا جزوی امتحان ہوگا اور جو کمپارٹمنٹ آئے ہیں ان کا امتحان اگست ۱۹۸۰ء کے آخری عشرہ میں ہوگا۔ ایسے تمام طلباء اس سے قبل جامعہ احمدیہ میں آکر ڈیٹ شیٹ دیکھ لیں۔

کامیاب ہونے والے طلباء کو مبارک ہو۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
درجہ خامسہ	
محمد الیاس منیر	اوّل
منیر احمد جاوید	دوم
عبد الماجد طاہر	پاس
ملک محبوب احمد	"
نعمت اللہ بشارت	"
اخلاق احمد انجم	"
ظفر احمد	"
قریشی داؤد احمد	کمپارٹمنٹ انشاء انگریزی الف (نصف ثانی) اور انگریزی ب
نصیر الدین بھٹی	کمپارٹمنٹ تفسیر القرآن ب (ثانی) انشاء
صفدر نذیر	کمپارٹمنٹ انشاء
عبد الباسط	کمپارٹمنٹ کے امتحان کے ساتھ دوبارہ امتحان ہوگا
عبد المجیب	پاس
ارشاد احمد ملہی	"
درجہ رابعہ	
عبد السمیع خان	اوّل
عبد المومن	دوم
ظفر احمد	پاس
نصیر احمد شاہد	"
اظہر احمد	"
محمد ظفر اللہ ہنجرا	"
بشارت الرحمان	کمپارٹمنٹ بلاغت
طاہر محمود چوہدری	پاس
مبشر احمد طارق	"
جاوید احمد	کمپارٹمنٹ بلاغت
احمد جبرائیل سعید	کمپارٹمنٹ کے امتحان کے ساتھ دوبارہ امتحان ہوگا
احسان اللہ چیمہ	کمپارٹمنٹ انشاء
مسعود احمد	کمپارٹمنٹ انشاء اور انگریزی ب
اقبال احمد	پاس
صادق محمد طاہر	کمپارٹمنٹ تفسیر ب (ثانی) انگریزی الف (اوّل)
سعید الرحمان	کمپارٹمنٹ بلاغت
نصیر احمد درک	کمپارٹمنٹ کے امتحان کے ساتھ دوبارہ امتحان ہوگا۔

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
وسیم احمد ظفر	کمپارٹمنٹ انشاء و بلاغت
ضیاء اللہ منیر	" تفسیر قرآن کریم ب (اوّل)
خیر الدین	کمپارٹمنٹ ترجمۃ القرآن (ثانی)
مبشر احمد چوہدری	پاس
ارشاد احمد خان	کمپارٹمنٹ انشاء و انگریزی ب
درجہ ثالثہ	
فہیم احمد	اوّل
عبد الرشید انور	دوم
قمر داؤد کھوکھر	پاس
برہان محمد خان	الاکمال فی الفقہ (ثانی)
مبشر احمد	پاس
عبد الحلیم	"
طاہر محمود احمد	کمپارٹمنٹ حدیث (ثانی)
منصور احمد	پاس
احمد ڈاڈی	کمپارٹمنٹ فقہ الف (الاوّل)
فضل الٰہی	پاس
طاہر محمود خان	کمپارٹمنٹ تفسیر الف (اوّل) اور انشاء
مشہود احمد	پاس
طاہر احمد بشیر	کمپارٹمنٹ انشاء
ہدایت علی	پاس
محمد احمد	"
مبارک احمد بسرا	"
محمد یاسین ربانی	کمپارٹمنٹ انگریزی ب و نحو (اوّل و ثانی)
ریاض احمد ناصر	کمپارٹمنٹ نحو، حدیث (ثانی) و انگریزی ب
انوار احمد انوار	کمپارٹمنٹ صرف (ثانی)
درجہ ثانیہ	
فضیل عیاض احمد	اوّل
خلیل احمد	دوم
نعمت اللہ جاوید	پاس
خواجہ ایاز احمد	"
صالح احمد	"
عبد الرشید	"
نعیم احمد	"
محمد حنیف	کمپارٹمنٹ ادب عربی (ثانی)
سید طاہر محمود ماجد	پاس

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
وسیم احمد شمس	پاس
ضیاء اللہ ظفر	"
محمد امین	"
محمد یوسف	کمپارٹمنٹ انگریزی ب
ناصر محمود	" ادب عربی (ثانی)
مبشر احمد طاہر	" " (اوّل)
عبد الوہاب	پاس
درجہ اولیٰ	
ظفر اللہ خان طاہر	اوّل
خالد محمود سدھو	دوم
بشارت احمد	پاس
محمد یوسف شاہد	کمپارٹمنٹ صرف (ثانی)
یوسف بن صالحہ	پاس
مبشر احمد	"
عبد الغفار	کمپارٹمنٹ صرف (ثانی) و نحو (ثانی)
بشیر الدین احمد	پاس
نصیر احمد چوہدری	کمپارٹمنٹ صرف (ثانی)
ناصر احمد	پاس
ظفر اللہ احمد	"
احسان اللہ	کمپارٹمنٹ ترجمۃ القرآن (ثانی و نحو (ثانی)
.....	
قمر الدین	کمپارٹمنٹ نحو (ثانی)
شہادت علی	پاس
خلیل احمد چوہدری	کمپارٹمنٹ انگریزی (اوّل) اور انگریزی ب (اوّل و ثانی)
درجہ ممہدہ	
بشارت احمد ناصر	اوّل
محمد عثمان	دوم
عبد اللہ حسین	پاس
یوسف خالد	کمپارٹمنٹ ترجمۃ القرآن (ثانی)
مظفر احمد سدھو	پاس
مراد فی باروس	کمپارٹمنٹ ترجمۃ القرآن (ثانی) و انگریزی ب
.....	
احمد ہدایت اللہ	پاس
.....	
.....	
احمد سبز جاحسن	کمپارٹمنٹ ترجمۃ القرآن (ثانی) و عربی الف
عبد القدیر قمر	پاس
حفیظ احمد	"
بشیر احمد منیر	"
عبد الحفیظ	"
محمد امتیاز خالد	"
محمود احمد شاد	"
مظفر احمد خان	"
محمد اقبال عابد	"
سید حسن طاہر	"

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
محمد عبد اللہ ندیم	کمپارٹمنٹ صرف (اوّل)
عبد السلام	پاس
رانا منیر احمد	"
رانا محمد ظفر اللہ	کمپارٹمنٹ انگریزی ب
منیر احمد	پاس
عبد الخالق منیر	"
الفصل الخاص ۱	
ہارون جالو	اوّل
طالب یعقوب	دوم
الفصل الخاص ۲	
محمد احمد	اوّل
عمر فاروق	دوم
محمد ناصر	پاس
الحسن بشیر	"
عبد الکریم خالد	"
فواد کالو	"
مبشر احمد	"
الفصل الخاص ۳	
شمشیر علی	اوّل
محمد ظفر اللہ	دوم
امر معروف	پاس
معصوم	"
وادن سکندر	"
وحی الدین	"
سوکتو	"
لیلی پلان	"
ہدایت	"
فرانس مرجونی	"
بشیر بن مہدی	"
حفیظ الرحمان	"

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

اطفال و ناصرات کا علمی و ادبی ذوق اجاگر کرنے کے لئے ہر سال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایک مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے۔

امسال اس مقابلہ کے لئے عنوان ہے "سیرت حضرت عمر فاروق رضؓ"

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو بالترتیب دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپے نقد بطور انعام دیئے جائیں گے۔

یہ مضمون کم از کم ۵ اور زیادہ سے زیادہ ۷ فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو اور ۳۱ر جولائی ۱۹۸۰ء تک اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری تعلیم اشاعت
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے طلباء و والدین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سکول کے بچوں یا ان کے والدین کی طرف سے ایسی درخواستیں موصول ہوئی ہیں کہ ہمارا فلاں بچہ بڑا ذہین ہے۔ اور کلاس میں اچھے نمبر لے کر کامیاب ہوتا ہے، اس لئے اس کا وظیفہ مقرر کیا جائے۔ حالانکہ سکول میں انہیں کوئی خاص فیس نہیں دینی پڑتی اور بچے والدین کے ساتھ ہی رہ رہے ہوتے ہیں۔

اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اعلان یہ ہے کہ "ادائیگی حقوق کا وظیفہ ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ..... اگر کوئی (والد ناقل) نصف خرچ خود ادا کر سکتا ہے۔ اس کا یہ حق نہیں کہ وہ پورے کا مطالبہ کرے اگر کوئی ۳/۴ خرچ کر سکتا ہے۔ اس کا یہ حق نہیں کہ وہ اس ۳/۴ کا بھی مطالبہ کرے اور کہے کہ میرے بیٹے کو سارا دو۔"

(الفضل ۲۴/۴/۸۰ ص ۳ کالم ۲)

پس تمام حالات میں والدین کو سکول کے بچوں کے لئے کسی وظیفہ کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیئے۔ ہاں خاص حالات میں کل اخراجات تعلیمی کی تفصیل بتا کر صرف اسی قدر حصہ کا مطالبہ کرنا چاہیئے۔ جو وہ خود ادا نہ کر سکتے ہوں۔

صدر صاحبان جماعت / امراء کرام کو بھی مذکورہ بالا تشریح کے مطابق ہی درخواستوں کی تصدیق کرنی چاہیئے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

نوٹس بنام رابعہ خورشید احمد صاحب منیر

آپ کو مطلع ہو کہ آپ ۱۰ اپریل ۱۹۸۰ء سے اپنے مستقر سے بغیر رخصت حاصل کئے متواتر غیر حاضر ہیں۔ اس عرصہ میں بار بار آپ کو نظارت ہذا میں حاضر ہونے کا حکم دیا گیا اور ہر ممکن طریق سے آپ کو اطلاع کروائی گئی۔ مگر آپ نہ تو اس سارے عرصہ میں اپنے مستقر مظفر آباد میں حاضر ہوئے ہیں، اور نہ ہی نظارت ہذا سے کوئی رابطہ قائم کیا ہے۔ حتیٰ کہ اخبار الفضل کے ذریعہ بھی تین مرتبہ آپ کو نظارت ہذا میں پہنچ کر رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ مگر آپ نے اس کی بھی پرواہ نہیں کی۔ اور آج تک باوجود بار بار کی تاکید کے آپ حاضر نہیں ہوئے۔

اب آخری مرتبہ آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر اس اعلان کے سات دن کے بعد بھی آپ نے مرکزی دفتر ربوہ میں پہنچ کر رپورٹ نہ کی۔ تو آپ کے متعلق حسب قواعد ضابطہ کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ناظر اصلاح و ارشاد (ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ربوہ کے ملحقہ محلہ

دار الفتوح

میں رہائش رکھنے والے خوش ذوق خواہشمند یقیناً ان خوبیوں کے حامل ہوں گے

- محلہ دار الرحمت وسطی کے نزدیک
- چمن عباس اور سیمول روڈ کے درمیان
- پانچ مرلہ، دس مرلہ، ایک کنال کے پلاٹ
- کشادہ سڑکیں، میٹھا پانی
- باذوق لوگوں کی پسند نیز ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس، مکانات، زرعی زمین خریدنے کے لئے

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلر اقصیٰ روڈ بالمقابل ایوان محمود

سے رابطہ قائم کریں۔ فون دفتر ۵۰۸ ۔ فون رہائش ۴۰۵

بسلسلہ عشرہ وقف جدید

کام کی اہمیت اور احباب کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب سے فرمایا:

"تربیت کے کام کی بنیادی اہمیت اور اس کی بڑھتی ہوئی .... وسعت کے پیش نظر جتنی رقم کی ضرورت ہے۔ وقف جدید کے چندہ میں اضافہ کر کے وہ بھی مہیا کریں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء)

وقف جدید کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ پہلی ششماہی میں عموماً آمدن کی کمی رجحان محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ کمی پوری کرنے کے لئے یکم جولائی سے دس جولائی تک وصولی چندہ وقف جدید کا عشرہ منایا جاتا ہے۔ جماعت کے تمام احباب سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی اس اہم امر کی طرف متوجہ ہوں اور چندہ وقف جدید نمایاں اضافہ کے ساتھ جلد از جلد ادا فرمائیں تاکہ تربیت اور اصلاح و ارشاد کے کام میں وسعت پیدا کی جائے۔ تا ماحول سے جہالت کی تاریکی جلد دور ہو جائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی نور سے بنی نوع انسان کے دل روشن ہو جائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواستِ دُعا

۱۔ میری اہلیہ امۃ القیوم صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد رئیس صاحب مرحوم کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ چند دنوں سے حالت بہت تشویشناک ہو گئی ہے۔ اس لئے انہیں النور ہسپتال فیصل آباد میں داخل کرانا پڑا۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں جزاکم اللہ

مبارک احمد طاہر۔ لیکچرر گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ امۃ العزیز بیگم محمد احسان صاحب بٹ فورمین وولن ملز ہرنائی کا آپریشن کراچی ہسپتال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد افضل بٹ)

جلد کی کیورز

چہرہ، چھاتی اور پیٹھ وغیرہ پر جوانی کے تیل	ACNE CURE
ناسور، بھگندر، گہرا رستا ہوا پھوڑا، فیسٹولہ	FISTULA CURE
برص، پھلبہری	LEUCODERMA CURE
ناخنوں کا گوشت کے اندر دھنس جانا، ناخن بدرنگ	NAILS CURE
ایگزیما، خارش، پھنسی وغیرہ	SKIN CURE
چھپاکی، پتی اچھلنا	URTICARIA CURE
جسم پر مسے	WARTS CURE

قیمت فی کیور -/15
ڈاک خرچ و پیکنگ -/5
ایک سو گیارہ (۱۱۱) کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے رجوع فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
— پاکستان —
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

افریقی سربراہوں کو قرآن پاک کا تحفہ

—(بقیہ صفحہ اوّل)—

انہوں نے مزید بتایا کہ جماعت احمدیہ نے دنیا بھر کی متعدد زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم چھاپنے کا ایک زبردست منصوبہ بنایا ہے۔ جس کے تحت یوگوسلاوین سربینش، ہاؤسا، جرمن، ڈچ، اٹالین، ڈینش وغیرہ زبانوں میں تراجم کئے جا رہے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴